

## 14308 - ذبح کرنے سے قبل جانور کو بجلی کے ساتھ بے ہوش کرنا

### سوال

مسلمان ملك ميں اليكثرانك آلات كے ذريعه ذبح كيا جانے والا گوشت كھانے كا حكم كيا ہے، يہ علم ميں رہے كہ اليكثرانك آلات جانور پر كنترول كر لیتے ہيں حتى كہ جانور گر جاتا ہے، اور پھر اس كے زمين كے گرنے كے فورا بعد قصائی اسے ذبح كر ديتا ہے ؟

### پسنديده جواب

الحمد لله.

" اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے کہ اليكثرانك آلات كے جانور پر كنترول كرنے اور اس كے زمين پر گرنے كے فورا بعد قصائی اسے اس حالت ميں ذبح كرتا ہے كہ جانور ميں زندگی موجود تھی تو اس كا كھانا جائز ہے.

ليكن اگر اس كی موت كے بعد اسے ذبح كيا گیا ہو تو اس كا گوشت كھانا جائز نہيں، كيونكہ يہ جانور ضرب سے مرے ہوئے ( الموقوذة ) جانور كے حكم ميں شامل ہوتا ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسے حرام قرار ديا ہے، ليكن اگر اسے ذبح كر ليا جائے تو حلال ہو گا، اور ذبح كرنے كی بھی تاثير اس وقت ہو گی جب جانور كی اگلی يا پچھلی ٹانگ وغيرہ حركت كرنے يا خون تیزی سے خون جاری ہونے سے زندگی كا ثبوت مل جائے جو ذبح كرنے تك رہے.

اللہ سبحانہ و تعالیٰ كا فرمان ہے:

تم پر حرام كيا گیا ہے مردار اور خون اور خنزير كا گوشت اور جس پر اللہ كے سوا دوسرے كا نام پكارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو كسی ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچی جگہ سے گر كر مرا ہو اور جو كسی كے سينگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پھاڑ كھايا ہو، ليكن اسے تم ذبح كر ڈالو تو حرام نہيں المائدة ( 3 ).

تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے چوپايوں ميں سے خطرناك زخمی ہونے والوں كو اس شرط پر مباح قرار ديا ہے كہ اسے ذبح كر ليا جائے، وگرنہ اس كا كھانا حلال نہيں " انتہی.